

## 12675 - رمضان کے روزے رکھتا ہے لیکن رمضان کے بعد نماز نہیں پڑھتا

### سوال

جب کوئی شخص رمضان المبارک میں تو نماز و روزہ کی پابندی کرے لیکن رمضان کے بعد نماز نہ پڑھے تو کیا اس کے روزے صحیح ہوں گے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

نماز ارکان اسلام کا ایک رکن ہے جو کہ کلمہ شہادت کے بعد اہم رکن اور بذاتہ ایک فرض ہے ، جو بھی اس کے وجوب کا انکار کرتا ہوئے اس کی ادائیگی نہیں کرتا یا پھر وہ نماز پڑھنے میں سستی کرتا ہے وہ کافر ہے ۔

لیکن وہ لوگ جو صرف رمضان المبارک میں ہی نماز پڑھتے اور روزہ رکھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دیتے ہیں ، اور ایسے لوگ بہت ہی برے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو صرف رمضان المبارک میں جانتے ہیں ، نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے ان کے روزے بھی صحیح نہیں بلکہ وہ تو اس کی وجہ سے کفراکبر کے مرتکب ہوئے ہیں ، اگرچہ انہوں نے نماز کے وجوب کا انکار نہیں کیا ، علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے کہ وہ کافر ہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

یریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( ہمارے اور ان کے مابین نماز کا معاہدہ ہے جس نے بھی نماز چھوڑی اس نے کفر کیا ) مسند احمد حدیث نمبر ( 22428 ) سنن ترمذی حدیث نمبر ( 2621 ) سنن نسائی حدیث نمبر ( 431 ) سنن ابن ماجہ ( 1079 ) اس کی سند صحیح ہے ۔

اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ :

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( نماز اسلام کی چوٹی اور دین کا ستون ہے اور جہاد فی سبیل اللہ دین کی کوہان ہے ) سنن ترمذی حدیث نمبر ( 2616 ) اس کی سند صحیح ہے ۔

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( بندے اور کفر و شرک کے مابین ( حد فاصل ) نماز کا ترک کرنا ہے ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 82 ) -

اس موضوع میں اس کے علاوہ اور بھی بہت سی احادیث مروی ہیں -

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے - .